سوال

(115)ارشادباری تعالیٰ ہے اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ (القصص:۸۵)کی تفسیر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ارشادباری تعالیٰ ہے اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ (القصص:۸۵)امید ہے کہ اس آیت کریمہ کی تفسیر بیان فرماکر شکریہ کا موقع دیں گے؟ اللہ تعالیٰ آپ کو خیر و برکت سے نوازے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس آیت کریمہ کی تفسیر یہ ہے کہ جس اللہ تعالیٰ نے آپ پر یہ لازم قرار دیا ہے کہ آپ اسے امت تک پہنچائیں وہ آپ کو عنقریب بازگشت کی جگہ بھی لوٹا دے گا۔ یعنی آپ کو عنقریب قیامت کے دن تک پہنچا دے گا اور آپ سے یہ سوال کرے گا، کیا آپ نے رسالت کو پہنچا دیا؟ اپنی امت کو قرآن سکھایا اور انہیں بتایا کہ ان پر اللہ تعالیٰ کے کیا کیا حقوق واجب ہیں؟ ایک قول یہ ہے ''مَعَادٍ'' سے مراد جنت ہے۔ سیدنا ابن عباس سے مروی ہے کہ ''مَعَادٍ'' سے مراد مکہ ہے،(۱) یعنی جس مکہ سے لوگوں نے آپ کو نکال دیا تھا، اللہ تعالیٰ آپ کو پھر وہاں پہنچا دے گا لیکن صحیح بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ یہاں ''مَعَادٍ'' سے مراد روزِقیامت یا پھر جنت ہے کیونکہ یہ سورت مکہ میں آپ کے ہجرت فرمانے سے پہلے نازل ہوئی ہے، اس طرح اس میں آخرت کی تیاری کرنے اور بعث بعد الموت پر ایمان لانے کی ترغیب دی گئی ہے۔

---

(۱) صحيح البخاري، التفسير، باب {ان الذي فرض عليک القرآن} حديث: 4773

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص110